موضوعِ فکر ٹھہرایا اور تصحیح و تعلیقات کے ساتھ اسے بڑے اہتمام سے شائع کیا۔

مولانا مرحوم تحقیقی اور خالص علمی و دینی ذہن کے عالم تھے۔ کتاب و سنت اور فقہ و اصول پر ان کی گہری نظر تھی۔ اس کتاب میں بھی ان کا یہ خاص اسلوب اور ذہن نمایاں نظر آتا ہے اور اپنی تحقیق سے انھوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ موجودہ جاگیرداری نظام استحصالی اصولوں پر قائم ہے اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس کے استیصال کی پوری پوری کوشش کی اور اس میں وہ کامیاب ہوئے۔

اس سلسلے میں وہ جگہ جگہ اصل کتابوں کی عبارتیں درج کرتے ہیں۔ پھر وہ یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ زمینداری کے استیصال کا مسئلہ سب کے نزدیک متفقہ مسئلہ ہے، اس میں حنفی، شافعی، مالکی، اور حنبلی سب متفق ہیں۔

کتاب اگرچہ مختصر ہے تاہم مسئلۂ زیرِ بحث کے بنیادی پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس دور کے اس مسئلہ کو کتاب و سنت اور فقہ کی روشنی میں سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

پروفیسر ہارون خاں شروانی کی اردو خدمات (ایک جائزہ)

مصنف: صادق نوید ایم۔اے (عثمانیہ)

ملنے کا پتہ: صادق نوید ایم۔اے (عثمانیہ) مکان ۱۲-۲-۸۴۹ ۔ آصف نگر حیدرآباد ۲۸ (بھارت)۔ صفحات: ۱۹۶ قیمت پانچ روپے (ہندوستانی سکہ)

پروفیسر ہارون خاں شروانی برعظیم پاک و ہند کی ایک نامور علمی شخصیت ہیں اور ایک عالم، محقق، مورخ اور مصنف کی حیثیت سے بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ یوں تو وہ انگریزی کے ماہر ہیں، اور جرمن زبان سے بھی آشنا ہیں، مگر اردو زبان میں ان کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ زیرِ نظر کتاب اس سلسلے کی بعض اہم تفصیلات کو محیط ہے۔ یہ در اصل صادق نوید صاحب کا ایک مقالہ ہے جو انھوں نے ۱۹۷۴ء کے ایم۔اے (اردو) کے امتحان